سوال

رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں ۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے ۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفا کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، حدیث میں یہ نہیں آیا کہ نبی ﷺ نے رجب کا پورا مہینہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں ۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی ﷺ سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں ۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ :

سُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَصُومُ حَتَّی نَقُولَ لَا یُفْطِرُ وَیُفطِرُ حَتَّی نَقُولَ لَا یَصُومُ وَکَانَ یَصُومُ شَعْبَانَ أَوْعَامَّۃَ شَعْبَانَ))

لٰہ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ ہ ہم کہتے : آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان ء کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا ۔ ''

م

ت عبداللہ بن عباس نے فرمایا :

((مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ شَہرا کَامِلًا قَطُّ غَیرَ رَمَضَانَ وَیَصُومُ حَتَّی یَقُولَ القَائِلُ لَا وَاللہِ لَا یُفطِرُ وَیُفطِرُ حَتَّی یَقُولَ القَائِلُ لَا وَاللہِ لَا یَصُومُ))

ﷺ نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہینہ روزے نہیں کرھے اور آپ ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگتا '' اللہ کی قسم ! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں ۔ ''

م نے روایت کی ہے لہٰذا پورماہ رجب نفلی روزے رکھنا ، یا پوراماہ شعبان نفیل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے سنت اور اسودہ کے خلاف ہے ۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَہُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔ ''

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ